شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب و روز

امسال بھی حسب معمول جنوری کے دوسرے عشرے میں دارالعلوم حقانیہ کے تمام درجات کے سالانہ امتحانات منعقد ہوئے حضرت مولانا انوار الحق کی سرپرستی میں امتحانی کمیٹی، انتظامیہ اور اساتذہ کرام نے امتحانات کے معاملات میں باہمی اتفاق رائے سے اہم فیصلے کئے اور اپنی مفوضہ ذمہ داریاں باحسن وجوہ انجام تک پہنچائیں۔

اسی ماہ وفاق المدارس العربیہ کے زیر اہتمام امتحانات کا انعقاد ہوا شیخ الحدیث حضرت مولانا امان اللہ صاحب مدظلہ کی نگرانی میں وفاق کے مرکز سے متعین کردہ باہر نگران اساتذہ کرام تشریف لائے امتحانات ہفتہ بھر جاری رہے جامع مسجد دارالعلوم امتحان گاہ تھی۔

۲۷ جنوری کو حسب روایت دارالعلوم حقانیہ میں ختم بخاری کی تقریب منعقد ہوئی کسی پیشگی اطلاع اور اعلان کے بغیر ختم بخاری کی یہ تقریب ایک عظیم کانفرنس کا روپ دھار گئی جامع مسجد کے وسیع صحن، باہر کے چمن، دارالعلوم کے ساتھ متصل ذیلی سڑک، مختلف احاطہ جات، درسگاہیں، احاطوں کے صحن برآمدول کی چھتیں غرض کہیں بھی تل دھرنے کی جگہ نہیں تھی دارالعلوم کے اساتذہ اور طلبہ کے علاوہ اکابر اہل علم، بعض افغان رہنما، بعض عرب زعماء، معززین شہر، دور دراز سے آنے والے طلبہ دارالعلوم کے والدین، غرض سے انسانوں کا سیلاب تھا جو امنڈ آیا تھا بعد از نماز ظہر شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فرید مدظلہ نے بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس دیا دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے الوداع ہونے والے طلبہ ان کے والدین اور جملہ حاضرین سے مفصل خطاب فرمایا انہوں نے فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ کو مستقبل کی ذمہ داریوں، فرائض اور لائحہ عمل کے بارے میں ہدایات دیں ان کے والدین کو اپنے بچوں کو دینی تعلیم کے لیے وقف کر دینے اور تحصیل علم کی تکمیل تک ان کے تعاون پر مبارک دی، ملک کی سیاسی صورت حال، دینی اضمحلال اخلاقی زوال، عالم اسلام کی زبوں حالی، امریکی پالیسی اور عالم اسلام کے فرائض اور تازہ ترین صورت حال پر مفصل تبصرہ کیا۔ اجلاس کا منظر دیدنی تھا۔ طلبہ کو مادر علمی سے جدائی اور فراق کے احساس نے نڈھال کر رکھا تھا۔ عامۃ المسلمین عالم اسلام کی زبوں حالی پر ماتم کناں تھے بار بار اجتماع سے سسکیوں اور رونے کی آوازیں بلند